نقد و نظر

۱۔ رسائل۔

جنوری سنہ رواں سے تین خاص رسالے جاری ہوئے ہیں خوشی کی بات ہے کہ یہ تینوں رسالے مذاق عام کے غلام نہیں ہیں۔

جاوید دہلی | مرتب۔ مولوی عبدالوحید صاحب صدیقی و مولوی محمد ادریس صاحب میرٹھی ضخامت ۶۲ صفحات سالانہ چندہ تین روپیہ ملنے کا پتہ۔ بٹیا محل دہلی۔

جاوید کے تین نمبر ہمارے پیش نظر ہیں۔ ہر نمبر سابقہ نمبر سے بہتر ہے مضامین زیادہ تر علمی اور مذہبی ہیں۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دارالعلوم دیوبند جیسے علماء کی قلمی اعانت اس کو حاصل ہے۔ عام دلچسپی کیلئے کبھی ایک آدھ افسانہ کو بھی جگہ دی جاتی ہے۔ اگر جاوید اسی مسلک پر چلتا رہا تو ہم امید کرتے ہیں کہ وہ دین اور علم کی مفید خدمت انجام دیگا۔

کونین، گورکھپور | مرتب: مولوی عزیز الرحمان صاحب اصلاحی و محمد یحییٰ صاحب عظمی بی اے ضخامت ۴۰ صفحات، سالانہ چندہ ؎ ۱۲ ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ کونین، ککوکھر پور۔ گورکھپور۔

اس رسالہ کا مقصد ایسے لوگوں کیلئے معلومات فراہم کرنا ہے "جو دنیا کے حالات سے بہت کم واقف ہیں"۔ اس لئے "زبان اور مضامین میں ایسے ہی لوگوں کے" ذوق و رجحان کی پابندی "کی جاتی ہے۔ دینیات، سیاسیات، معاشیات، مختارات، وجدانیات، نسائیات، ادبیات، بصائر و حکم، تعلیم و تربیت، تاریخ و سیر حوادث و ایام بعالم اسلام، زرعیات، اقتباسات اور معلومات اس کے مستقل عنوانات ہیں۔ اور ہر عنوان کے تحت مفید مضامین درج کئے جاتے ہیں۔ اس رسالہ میں ایک خاص چیز، مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر القرآن کے ایک جزو "سورۃ اللہب کا ترجمہ ہے" جو تیسرے نمبر سے شروع ہوا ہے اور مسلسل شائع ہو رہا ہے